نشهد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ الذی لا نبی بعدہ

رمضان مورخہ ۲۵ شمارہ ۲ جلد ۷ ۹۵ھ

منشور محمدی

۹۵ ۱۲

منشور محمدی ست صادق بزبان
منشور محمدی ست ناطق بزبان

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
توریت بلاتوریہ انجیل بہ تجیل

باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدہ
گویان بصفت و سیرت و بر و محمدہ

منشور محمدی ست ہادی بسبیل
منشور محمدی ست راہنما بدلیل

فرمان رسولان سلف ساختہ مرفوع
توریت و ہم انجیل برافتادہ بنجیل

توقیع خطائیت منشور محمدہ
چون کشت علم رایت منشور محمدہ

منشور محمدی ست ہادی بسبیل
منشور محمدی ست راہنما بدلیل

قال عیسی ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورٰۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد

قیمت سالانہ منشور کی معہ محصول ڈاک ۲ روپیہ ہے جن خیر خواہان دین متین کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال بیشگی سے اعانت فرماوین اور اگر کچھ نوشت و خواند و تحریر مضامین زراعتی وغیرہ ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرماکے بنام **محمد شریف** مہتمم مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور روانہ فرماوین اگر عالی ہمت حضرات زر قیمت یا حصہ روانہ فرماوین تو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بزیادتی فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری ارسال فرماوین

منشور

تضمین بر شعر حضرت مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ از فکر محمد تقی صاحب تقی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی
وصف جسکی جناب باری ہی
ترے نور مین نور ہے کبریا
تری ذات ہی ذات رب العلا

نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم
وصف جسکی ہی شافع عالم
خدا جبکہ کرتا ہی تیری ثنا
تو پھر مین بھلا ای شہ دوسرا

نام سے جسکے آج کل منشور
اہل باطل پہ ہوگیا منصور
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوۃ ای نبی الورا

ہی یہہ منشور بادشاہ امم
جلوہ افروز جملہ عالم
اسمین اثبات دین ہی کامل
رد شبہات کجرو و جاہل

اسکے انوار عین ہی عجب
شمس گمت گمت کے گرہنے کوکب
شمس تابان کو جب کرے مستور
کیون نہ کوکب کو وہ کرے بی نور

اسکا ایسا ہی لمعہ تابان
ظلمت افشان بنے ہی نور افشان
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوۃ ای نبی الورا

اسکے دل مے ہین سب تمنائی
چاہتے سب ہین لیک عیسائی
ہوا جبکہ پیدا وہ شاہ عرب
ہوے سرنگون بت و کعبہ کے سب

ثو یہہ کو آزاد کر بولہب
خوشی مین یہہ کہتا ہوا بو لہب
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوۃ ای نبی الورا

اپنی بیٹون سے بہتر ہوے کہ جن سے بنی مواب و بنی عمون آجتک
جلتی ہی العیاذ باللہ - علاوہ اسپر کباب خوک کا کہ جسکی سرشت
مین دو خاصے ہین ایک یہہ کہ نجاست دوست اور گہہ سخور ہی
اور اس گہہ سخوری سے تیسری یہہ خاصیت پیدا ہوتی ہی کہ اپنے
ہوے کو دوسرے سے جفتی کراتا اور آپ اوسکا کان پکڑے ہوے
رہتا ہی راست تر داند ہر نبیاد کور ہ ہست ہر گندہ پوزے
را گندہ خورد پس پیغمبر کا یہہ حال اونکی کتاب سے ثابت ہوا تو دوسرے
لوگ کس گنتی مین کہ باوجود می نوشی اپنے حواس و عقل کو برابر
رکھکر بندوق چلاوین اور اپنے مخالف سے مقابلہ کرین یہہ مثل
تو یہان راست آئی کہ اندہے کے ہاتھ بٹیر لگ گئی - وسیون نے
جو ترکیون پر فتح پائی سو اسکی اصلی وجہ سے کلال صاحب واقف
ہین وہ فقط سپہ سالارون کی رشوت خواری اور فوراکی بدمزاجی
سے ترکی سلطنت نے زیر باری مختیار کی نہ کہ روس کی جوانمردی
سے مگر تاریخ تمام دیکھے ہوتے تو یہہ بات زبان پر نہ لاتے کہ
حزار بخ اوغلو نے سافقہ کافر کو اپنے ایک ہی حملہ جوانمردانہ سے
زیر کیا اور اسی طرح پر دوسرے صحابہ نے کیسی کیسی جوانمردی سے ملک
شام کو فتح کیا اور کسریٰ کا تخت مع جواہر و بیش کے چھین لیا کہ
جسکا رنج و جنگ ایرانیون کو باقی ہی اور اسی عداوت سے دوسرے
کل فتح خوش ہین اور اپنے گھرون مین چراغان کرتے ہین پھر
حال پہنے غور کرکے تمام مقدس کتب مین ترکیون کیواسطے دیکھا
تو کسی ایک آیت سے بھی نکل برائی ہمکو معلوم نہوی اور چونکہ روسا
و خصوصی روس کی مقدس کتاب مین ہی وہ دوسرے کوئی
قوم کی نہین ہی بلکہ قرب قیامت مین اوسکا چرمہ آنا اور صلیب

مین ظلم کرنا مندرج ہی اور امثال ۲۰ باب پہلی آیت سے ثابت
ہی کہ (شراب مسخرہ بناتی ہی اور مست کرنیوالی ہی ہر ایک چیز کو
غضب آلودہ کرتی ہی جو اسکا فریب کھاتا وہ دانشمند نہین ہی)
اور امثال ۲۳ باب ۲۹ آیت سے ۳۲ آیت تک (وہ کون ہی جو
افسوس کرتا ہی اور کون غمزدہ ہی اور کون برافساد کرنیوالا اور
دو کون زیادہ یا وہ گو اور وہ کون جو بی سبب گھایل ہوا اور
وہ کون ہی کہ جسکی آنکھہ مین سرخی ہی) اور ۳۰ آیت مین مندرج
ہی (کہ جو دیر تک می نوشی کرتے ہین وہ جو ملائے ہوے کی تلاش کرتے
ہین) اور ۳۱ آیت مین مذکور ہی (کہ جب می سے لال لال ہو
اور اسکا عکس جام پر پڑے اور جب وہ پیتے وقت اپنی خوبی دکھلاوے
تو اوسپر تو نظر مت کر - انجام وہ سانپ کے مانند کاٹتا ہی اور بچھو
کیطرح ڈنک مارتا ہی) کیون جی میان کلال تمہاری اسپیچ مین
کیا ایسے پاک باتین مقدس کتابون سے خداوند کے داخل ہین دیکھو
خداوند فرماتا ہی کہ آخر تمہارے کو سانپ کاٹتا ہی اور بچھو ڈنک
مارتا ہی - پھر ترکیون کو کیسے دیوانہ کتے نے کاٹا جو آپکے حکم
پر شراب پیوین اور خداوند کی نافرمانی کرین - اور امثال کے
۹ باب ۴ سے ۵ آیت تک صاف ظاہر ہی - اب مین پھر تا
ہون کہ کلال صاحب مجھہ سے خفا نہو جاوین مگر لاچار ہون کہ حق
بات چھپا نہین سکتا - اسمین میرا کچھ قصور نہین کیونکہ آیات بینات
کو کوئی ایک شخص مخفی نہین کر سکتا اور کتاب مقدس شرابیون
کو بیوقوف و احمق سے مطلق تسلی ہی جسمین خود کلال صاحب
داخل ہین وہ یہہ ہی کہ زبور کے ۱۴ آیت مین ہی کہ خداوند کے
ہاتھہ مین ایک پیالہ ہی جسمین سرخی می بھری ہوی ہی خدا وہ

ایک مرکب سے بلب ہے اور خداوند اسکو الند دیتا ہی مگر اوسکی
لچمت کو سرزمین کے سارے شریر بچھو نیگے اور بڑے رغبت سے
پیو نیگے۔ یشعیاہ باب ۱۱۔ آیت ۱۵۔ آیت تک اون کو
واویلا ہی (جو می پینے مین زور آور اور نشے کی چیز ملانے مین
پہلوان ہین) کیون جی میان کلال یہ واویلا کس پر صادق آیا
اور آپ کی تحریر کے روسے زور آور پہلوان کون نکلے اور عہد
جدید مین مذکور ہی۔ افسیون کے ۵ باب ۱۸ آیت (شراب
پی کے متوالے نہ ہو کہ اوس مین خرابی ہی بلکہ روح سے بھرے
ہی) مگر کلال صاحب ہماری کیونکر سماعت کرینگے کہ وہ تو دیون
کا کلمہ پڑہتے ہین اور خدا سے دور ہوتے جاتے ہین۔ اور لطف
یہ ہی کہ باوجود ایسے ابواب کتاب مقدس مین مندرج رہتے
ہوے آپ کو تعلیم یافتہ اور ترکیون کو گھاس پھوس تصور کرتے
ہین خود فضیحتی مین گرفتار ہین۔ شعیا کے ۵ باب ۲۱ آیت
مین ایسے لوگون کے واسطے مندرج ہی کہ (واویلا ہی جو اپنے
آنکھون مین دانشمند اور اپنے نگاہون مین صاحب امتیاز
جانتے ہین) جیسے امریکہ کے پرانے کلال صاحب ترکیون کو اور
عربون کو جاہل قوم اور گھاس پھوس کے مانند جانتے ہین
عربستو بجای شراب قہوہ کا استعمال کرتے ہین اور ترکی
چای و پانی کو جسکی تقلید آجکل لنڈن مین ہو رہی ہی۔
جولائی کے پائنیر مین مذکور ہی کہ لنڈن مین ایک انجمن
اس غرض سے منعقد ہوی کہ شراب کی برای کرین اور لوگون
کو اسکے ترک کرنے پر تحریص دین اور بجاے اوسکے قہوہ و چای کی
ترغیب دین اور اسکے فوایدبیان کرین اگر اس پر نے

کلال کی اوس کی کچھ وقعت ہوتی تو البتہ اوس انجمن کے صدر نشین
کی دستخط ہوتی بلکہ میرے خیال مین ہی کہ اوسکا رد خاطر خواہ ہوگا
جسکے سبب سے یہ بیچارا کلال شرمندہ ہوگا زیادہ۔ الله محکم انیا کتم
الراقم۔ ڈاکٹر جب علی۔ از حریدہ دیوبند

بقیہ برلین کے معاہدہ کی صورت

مذکور پانی کی کناروں کی حد پر استحکام انشا ہوگا (کالا پہار)
کا نہ تو سفاین حربیہ وہ نہ تو در فش حربیہ یعنے جہنڈا پاوا جائیگا
(بار) کا بندر سبھی دولتو کی سفاین حربیہ کو مسدود رہیگا
مذکور بندرین امور ضابطہ یعنے پولیس استریا کو عاید ہوگا۔
(کالا پہار) عہد و پیمان کرتا ہی کہ (دالما چیا) مین حقوق
تجریہ کو جو کہ جاری ہی رعایت کریگا سوا اسکے ایک ریلوے
اپنی زمین سے گذرنے کے واسطے جو کہ بستہ انشا ہوگا استریا
کے ساتھ ایک مقاولہ کو عقد کریگا۔

۳۰ مادہ جو املاک افراد اسلامیہ کلاکالی پہار) کے زمین مین
ہی اہل اسلام کے تصرف کرنیکی باب مین اونکی حق وصلاحیت
کو تأمین کیا ہی۔

۳۱ و ۳۲ مادہ مواد مندرجات کی اہمیت کچھ بھی نہین ہی

۳۳ مادہ (کالا پہار) دولت علیہ کے دیونامنٹ کی ایک مقدار
کو تعہد کرتا ہی۔

۳۴ مادہ عربستان کا حقوق استقلال تصدیق ہوا ہی۔

۳۵ مادہ عربستان مین ہر مذاہب ادیان آزاد رہیگا۔

۳۶ مادہ عربستان کی صدود کے باب مین ہی (اسکا کچھ تفصیل
بیان نہین ہے)

۴۸ مادہ جو کہ مناسبات و روابط تجارت ابتک جاری ہی باقی رہینگے

۴۹ مادہ جو کہ ریاستہائے امریکستان اپنی زمین مین بنا ئیگا اونکی خلطو

کے واسطے استنبول کے مقابل جو بالی کا حقوق ہی اسکو جائیگا۔

ہوگا اور اوسکے وطیفہ کو اپنے عہد مین لیگا۔

۵۰ مادہ اتفاقیہ اسلامیہ کا مریکستان مین حق استملاک کی تصدیق ہوا ہی

۵۱ مادہ اسکا مندرجات ابتک معلوم نہین ہوا ہی۔

۵۲ مادہ معاملخانہ کی تعاملی ہونیکی چودہ دن کے بعد مریکستان

کا لشکر اہالات عثمانیہ کو خالی کریگا و عساکر عثمانیہ بھی مریکستان

کے داخلی کو جیوریگا۔

۵۳ مادہ مریکستان بھی دولت علیہ کے دیوسے ایک مقدار اپنے

عہدہ مین لیگا و مقدار مذکور بھی دول معظمہ کے طرف سے معین ہوگا

۵۴ مادہ رومانیہ کا حقوق استقلال تصدیق ہوگا۔

۵۵ مادہ رومانیا مین بھی مذاہب و ادیان آزاد رہینگے

۵۶ مادہ مملکتین یعنے رومانیا قطعہ بسارابیا کو روکمن اہلہ کریگا

وا وسکے حدود شرقیہ (پروت) کی وادی سے وحدود جنوبیہ

(کیلیہ) و پرانی استانبول کے وادیرن سے عبارت ہی۔

۵۷ مادہ منصب نہر طونہ اور جو کہ طونہ مین جزیرے ہین اور جو کہ

کے ساتھ رومانیا کو ترک ہوگا

۵۸ مادہ کچھ مہم نہین ہی۔

۵۹ مادہ رومانیا جو کہ اشیاء امتعہ تجاریہ مرور ترانزیت کے محصول

سے معاف ہوتا ہی اوسکے رسم یعنے ذکات نکالیگا۔

۶۰ مادہ معاہدہ کو عقد کرنیکے واسطے رومانیا کا بھی حق و

صلاحیت ہوگا۔

۶۱ مادہ عثمانیہ کے لوگ ممالک عثمانیہ مین سیاحت کرتے ہیں

اونکے حقوق کے محافظہ کے باب مین ہی۔

۶۲ مادہ رومانیا جو کہ وسایط اختلاطیہ اسکے ملک مین نشر ہوئے

اوسکے حقوق و وظایف کی خصوص مین دولت علیہ کے مقام

پر قایم ہوگا۔

۶۳ مادہ نہر طونہ مین سیر سفاین بکلی آزاد رہیگا۔

لوہے کے دروازہ کے نیچے خفیف جنگی کشتی نہر کے امور ضابطہ

کے واسطے و تحصیل رسومات کے لئے مخصوص ہی مستثنی رہینگی

و دوسری کوی بھی سفینہ حرب کو وہان ٹھہر نا نہ دیگا۔

۶۴ مادہ طونہ مین اور وپاکی مامورون سے مرکب جو کہ مختلط انجمن

ہوگی اوسکا حقوق تصدیق و اوسکے مامور یت بھی کشتی دولت

کے سامنہ جو کہ اوسکے نزدیک مین ہین مربوط ہوگی بلکہ صورت

مستقلہ مین اجرا کی جائیگی۔

۶۵ مادہ جو معاولہ نامہ نہر طونہ کے متعلق ہے اوسکے مدت

تمام ہونے سے ایک برس اول اوسکی تجدید احکام کے

واسطے دول معظمہ قرار دینگے۔

۶۶ مادہ جو کہ نظامات سیر سفاین کے متعلق مین انجمن

مذکور کیطرف سے تنظیم و ترتیب ہونگے۔

۶۷ مادہ انجمن مذکور طونہ کے جریدون مین لایحہ جلب

کے لئے وجہ احسن محافظہ کے واسطے مامورین محلیہ کو قرار

دیگی۔

۶۸ مادہ دولت استریا اونیہ کے مورد نزکی معاملہ

تعلق رکھکر اپنے عہد مین لیتے ہی بنا برین جو کہ معاہدہ کو ختم

مطبع مجر الاسلام بنگلور مین چھپا

بشر کہنا تجھ کو سراسر خطا
تو ہی صاحب رمی یوحیٰ الی
تری جو رضا وہ خدا کی رضا
اس سے زیادہ مجھے تو بتا
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

تو محبوب ہی تیرا عاشق خدا
تو مطلوب ہی اور وہ طالب ترا
تری وصف کب ہو سکے مجھ سے ادا
مین کرتا ہون اس شعر پر اکتفا
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

میرے کہے کا حاصل جو مقصد تمام
خاسی تقی جب ہوا اختتام
وہ خلد پر جبکہ پہنچے امام
یہ کی عرض عنوان جدار سلام
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

ہوا معجزہ جبکہ شق القمر
مسلمان ہوے گبر سب آنکر
تو سردار کفار نے پیشتر
یہ کی عرض پیش شہ نامور
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

قیامت مین جسدم پری کھلبلی
پکارین وہان نفسی نفسی سبھی
کہین آپ جب امتی امتی
کرین عرض آکر یہ عیسیٰ نبی
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

کیا معجزہ سے جو پیدا شجر
وہ مفتاح رنگت کا اک کودہ
جو تھا اوس پہ اک خوشنما جانور
نبی سے یہ کہتا تھا ہو جلوہ گر
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

وہ نوری تھا اوس نور مین جا ملا
رہا ایک مدت جو اس سے جدا
پھر اوس کو وہان سے ملکر چلا
تو آنے لگی غیب سے یہ ندا
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

جو صدر سوا اب حکم نبی
کرین فتح خیبر کو جا کر علی
جب آئے فتح کر نبی کے وصی
تو کرنے لگے عرض با صد خوشی
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

ہوا شان مین تیرے قرآن نزول
ملی کس کو وہ اس طرح کی وصول
نبی سب فرع اور تو ہی اصل
اب اس کی سوا ای جناب رسول
چہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الورا

یہ نعت پسندیدہ گویم ترا
علیک الصلوٰۃ ای نبی الوریٰ

اکل شجرہ اور قبول توبہ

وقوعہا اور سانپ میدان کے سب جانورون سے جنین خداوند خدا نے بنایا تھا ہوشیار تھا اور اوسنے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہی کہ خدا نے کہا تم باغ کے ہر ایک درخت سے نہ کھانا ۲ عورت نے سانپ سے کہا باغ کے درختون کا پھل ہم تو کھاتے ہین ۳ مگر اوس درخت کے پھل کو جو باغ کے بیچون بیچ ہی خدا نے کہا کہ تم اوس سے نہ کھانا اور نہ اوسے چھونا ایسا نہو کہ مرجاؤ ۴ تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے ۵ بلکہ خدا جانتا ہی کہ جس دن اوسے کھاؤگے تمہاری آنکھین کھل جائینگے اور تم خدا کے مانند نیک و بد کے جاننے والے ہوگے ۶ اور عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے مین اچھا اور دیکھنے مین خوشنما اور عقل بخشنے مین خوب ہی تو اوسکے پھل مین سے لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا اور اوسنے کھایا ۷ تب دونون کے آنکھین کھل گئین اور اونھین معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہین اور انہون انجیر کے پتون کو سیکے اپنے لئے لنگیان بنائین ۸ اور انہون نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ مین پھرتا تھا سنی اور آدم اور اسکی جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامنے سے باغ کے درختون مین چھپایا ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اوس سے کہا کہ تو کہان ہی ۱۰ بولا کہ مین نے باغ مین تیری آواز سنی اور ڈرا کیونکہ مین ننگا ہون اسلئے مین نے آپ کو چھپایا ۱۱ اور اوسنے کہا تجھے کس نے جتایا کہ تو ننگا ہی کیا تو نے اوس درخت سے کھایا جسکی بابت مین نے تجھکو حکم کیا تھا کہ اوس سے نہ کھانا ۱۲ آدم نے کہا کہ اس عورت نے جسے تو نے میری ساتھی کر دیا مجھے اوس درخت سے دیا اور مین نے کھایا ۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہہ کیا کیا عورت بولی کہ سانپ نے مجھے بہکایا تو مین نے کھایا ۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا اسواسطے کہ تو نے یہہ تو سب مواشیون اور میدان کے سب جانورون سے ملعون ہوا تو اپنی پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر خاک کھائیگا ۱۵ اور مین تیرے اور عورت کے بیچ اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالونگا وہ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اوسکے ایڑی کو کاٹیگا ۱۶ اوسنے عورت سے کہا کہ مین تیرے حمل مین تیرے درد کو بہت بڑہاؤنگا اور درد سے تو لڑکے جنیگی اور اپنے خصم کی طرف تیرا شوق ہوگا اور وہ تجھپر حکومت کریگا ۱۷ اور آدم سے کہا کہ اسواسطے کہ تو نے اپنی جورو کی بات سنی اور اوس درخت سے کھایا جسکی بابت مین نے تجھے حکم کیا کہ اوس سے مت کھانا زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوی اور تکلیف کی تو اپنی عمر بھر اوس سے کھائیگا ۱۸ اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اونٹکٹارے اوگا دیگی اور تو کھیت کے بنات کھائیگا ۱۹ تو اپنے نتھنے کے پسینے کی روٹی کھائیگا جبتک کہ زمین مین پھر نہ جاوے کہ تو اوس سے نکالا گیا ہی کہ تو خاک ہی اور پھر خاک مین جائیگا ۲۰ اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوا رکھا اسلئے کہ وہ سب زندون کی ماہی ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور اسکی جورو کے واسطے چمڑے کی کرتی بنا کے اونکو پہنائی ۲۲ اور خداوند خدا نے کہا کہ دیکھو کہ انسان نیک و بد کی

پہچان مین ہم مین سے ایک کے مانند ہوگیا اور اب ایسا نہو کہ اپنا ہاتھ
بڑہاوے اور حیات کی درخت سے بھی کچھ لیوے اور کھاوے اور ہمیشہ
جیتا رہے ۲۳ اسلئے خداوند خدا نے اوسکو باغ عدن کے
باہر کردیا تاکہ زمین کی جسمین سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے ۲۴ چنانچہ اپنے
آدم کو نکال دیا اور باغ عدن کے پورب طرف کروبون کو چمکتے
تلوار کے ساتھ جو چارون طرف پھرتے تھے مقرر کیا کہ درحیات کی
نگہبانی کرین کتاب پیدایش باب ۳ تمام وکمال **دفعہ ۱۴۶**
چنانچہ ایسا ہی بعینہ سورہ اعراف مین لکھا ہی" فوسوس لہما الشیطان
لیبدی لہما ما وری عنہما من سواتہما وقال ما نہکما ربکما عن ہذہ
الشجرۃ الا ان تکونا ملکین او تکونا من الخالدین ۵ وقاسمہما انی
لکما من الناصحین ۵ فدلہما بغرور فلما ذاقا الشجرۃ بدت لہما سواتہما
وطفقا یخصفان علیہما من ورق الجنۃ ونادہما ربہما الم انہکما عن
تلکما الشجرۃ واقل لکما ان الشیطان لکما عدو مبین قالا ربنا ظلمنا
انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین قال
اہبطوا بعضکم لبعض عدو ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین
قال فیہا تحیون وفیہا تموتون ومنہا تخرجون ۵ ترجمہ
پس وسوسہ دیا ان دونو کو شیطان نے تو کہ ظاہر کردیوے
واسطے اونکے جو کچھ کہ چھپا گیا تھا اونسے شرمگاہون اونکے
سے اور کہا نہ منع کیا تمکو پروردگار تمہارے نے اس درخت
سے کہ اس حظرہ سے کہ ہوجاؤ دو فرشتہ یا ہوجاؤ ہمیشہ
رہنے والون سے اور قسم کھائے ان دونو کے آگے کہ
البتہ مین واسطے تمہارے خیرخواہون سے ہون پس کھینچ لیا
انکو ساتھ فریب کے پس جب چکھا ان دونون نے اس درخت سے
ظاہر ہوگئین واسطے ان دونو کے شرمگاہین اونکی اور شروع
کیا ان دونو نے کہ دہانکتے تھے اوپر اپنے پتون بہشت کے سے
اور پکارا انکو پروردگار انکے کیا نہ منع کیا تھا مین نے تمکو اس
درخت سے اور نہ کہا تھا مین نے تمکو کہ تحقیق شیطان واسطے
تمہارے دشمن ہی ظاہر کہا دونو نے ای رب ہمارے ظلم کیا
ہمنے جانون اپنے کو اور اگر نہ بخشیگا تو ہمکو البتہ ہوجاوینگے ہم
تو نا پانی والون سے کہا اوترو تم بعضے تمہارے واسطے
بعضون کی دشمن ہین اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے ٹھکانا
ہی اور ایک فائدہ ہی مدت تلک کہا بیچ اوسکی جیوگے
تم اور بیچ اسکے مروگے تم اور اس سے نکالی جاؤگے تم **دفعہ ۱۴۷**
اور پھر سورہ طہ مین مرقوم ہی" اور البتہ تحقیق عہد کیا تھا
ہمنے طرف آدم کے پہلے اس سے پس بھول گیا اور نہ پایا واسطے
اسکے قصد خلاف کا اور جب کہا ہمنے واسطے فرشتون کے
سجدہ کرو واسطے آدم کے پس سجدہ کیا دونون نے مگر ابلیس
نے نہ مانا پس کہا ہمنے ای آدم تحقیق یہہ دشمن ہی واسطے
تیرے اور واسطے جورو تیرے کے پس نہ نکلوا دیوے دونو کو
بہشت سے پس محنت مین جا پڑے تحقیق واسطے تیرے
یہہ ہی کہ نہ بھوکھا رہے تو بیچ اوسکی اور نہ ننگا رہے
اور یہہ کہ تو نہ پیاسا رہے بیچ اوسکے اور نہ دہوپ کھاوے
پس وسوسہ کیا طرف اوسکے شیطان نے کہا ای آدم آیا دلالت
کروں مین تجھکو اوپر درخت ہمیشہ رہنے والے کے اور اوس
بادشاہی کی کہ نہ پرانی ہو پس کھایا دونو نے اوسمین پس ظاہر
ہوگئی واسطے اونکے شرمگاہ اون دونو کی اور شروع کیا انہون نے

مانگتے تھے اور اپنے پیٹون بہت کچھ سے اور نافرمانی کی آدم نے
رب اپنے کی پس گمراہ ہوگیا پھر برگزیدہ کیا اسکو رب اوسکے
نے پس پھر آیا اوپر اسکے اور راہ دکھائی کہا اوترو تم دونو اس سے
اکٹھی بعض تمہارے واسطے بعض دشمن ہین پس اگر آوے تمہارے
پاس میری طرف سے ہدایت پس جسنے پیروی کی ہدایت میری کی
پس نہ گمراہ ہوگا نہ اپڈا کھیگا ۱۲۳ فقرہ ۱۲۴ واضح رہے کہ
تفاسیر اسلام و کتب قصص الانبیا مین لفظا و معنی توافق اور
تطابق توراۃ سے موجود ہی جس سے بت ہی کہ ہدایت اسلام
نے حضرت آدم کی درخت ممنوعہ سے کھانے اور اوسکے نتائج
رد ملانی اور سبحانی اور قبول توبہ کو بالکل مطابق توراۃ کے
بیان کیا ہی جیسا کہ ابتدا پیدایش اور تقدیس سبت اور پیدایش
حضرت آدم کو جو بیوطابق کتب مقدسہ کے بیان کیا ۱۲۵ فقرہ
۱۲۹ صاحب حیات الحیات نے بڑے ناز اور فخر سے کہا
ہی کہ آدم کی پیدایش اور اوسکی پہلی عزت اور پہلی ذلت
کی بابت توراۃ کے ان آیتون کے سوا کسی کتاب مین صحیح خبر
نہین ہی اور اپنی کتاب کے پہلی فصل مین گناہ اور اسکے نتائج
کا مفصل بیان کیا ہی اور دوسری فصل مین اوسنے جو
گناہ سے پاک صاف ہونے کے وسایل اور اسباب مذہب
اسلام مین بیان ہوے ہین انکو اور مذاہب کے وسایل کے ساتھ
بزعم باطل اپنے رد کیا ہی اور تیسری فصل مین کفارہ مسیح کو
صفا علی بنی آدم کے واسطے خاص سبب ازلی اور ابدی ٹھہرایا
ہی لیکن کوی بات اوسکی برہان الثبوت نہین بلکہ محض
اوسکے عندیات اور خطابیات ہین جسکا حال یہ ہی کہ

دہ برامر امہ ہر دعوی کی نسبت کہا جاتا ہی کہ کتب مقدسہ مین یہ
لکھا ہی امہ جا بجا کہا ہی کہ چونکہ کتب مقدسہ مین اسکا بیان نہین
لہذا ہم بھی اوسکے اظہار سے قاصر ہین لہذا اوسکے بیان پر اعتقاد
کرنا ضرور نہین ہی دفعہ ۱۵۰ کتاب حجۃ اللہ البالغہ مین مبحث
اول و دوم جو لکھا ہی جسکے بتمامہ ترجمہ کرنے سے بہت طول
کلام متصور ہے وہ سو بیوطریق الحیات کے مطابق اور موافق
ہی چنانچہ ہم صرف اونکے ابواب کی فہرست لکھے دیتے ہین جسکو
اشتیاق ہو طریق الحیات سے تطبیق کرلیوے وہو ہذا۔
دفعہ ۱۵۱ مبحث اول مین تکلیف اور مجاہدات کے اسباب
کا بیان ہی جس سے ظاہر ہی کہ کس سبب سے آدم اور بنی آدم
امر و نہی اور کن مکن مین مبتلا کئے گئے اور کس سبب سے نیکی بدی
کا پیدا ہونا اونکو ضرور ہوا بخلاف حیوانات صامت کے کہ وہ
اس سے بری الذمہ ہین باب دوم مین ابداع اور خلق اور تدبیر کا
بیان ہی باب سیوم مین عالم مثال کا بیان ہی باب چہارم
مین ملاء اعلی کا ذکر ہی باب پنجم مین سنۃ اللہ کی عدم تبدیل
کا بیان ہی باب ششم مین روح کی حقیقت کا بیان ہی باب
ہفتم مین سر تکلیف کا ذکر ہی باب ہشتم مین یہ بیان ہی
کہ تکلیف تقدیر سے منشق اور شگافتہ ہوی ہی اور مجاہدات
کو مقتضی ہے باب نہم مین بنی آدم کی جبلت کے اختلاف کا
بیان ہی باب دہم مین اون خطرون کی اسباب کا بیان
ہی جو اعمال کے مرتکب ہونے پر باعث ہوتے ہین باب یازدہم
مین یہ بیان ہی کہ اعمال نفس ناطقہ مین مستقر ہوجاتی اور اونکو محیط
ہوجاتے ہین اور اسکا احصار کرلیتے ہین باب دوازدہم

مین یہہ بیان ہی کہ اعمال بہیات نفسانیہ کے ساتھہ ارتباط رکھتے
مین باب سیزدہم مین اسباب مجازاۃ کا بیان ہی دفعہ ۱۵۲
مبحث دویم مین کیفیت مجازاۃ کا بیان ہی حیات مین
اور بعد حیات کے باب اول مین دنیا مین جزای اعمال کا بیان
ہی باب دویم مین حقیقت موت کا بیان ہی باب سیوم مین
لوگون کے اختلاف کا عالم برزخ مین بیان ہی باب چہارم
مین بعض اسرار وقایع حشریہ کا بیان ہی دفعہ ۱۵۳
اور کتاب حجۃ اللہ البالغہ کے مبحث پنجم مین حقیقت بر و اثم
یعنے نیکی کی ماہیت کا بہی مفصل بیان ہی اور طبقات اثم
اور انواع برا و رذایل و مفاسد آثام اور معاصی بین الانسان و بین
نفسہ اور آثام بین الانسان و بین الناس کا بہی خوب شرح
وبسط سے بیان کیا گیا ہی دفعہ ۱۵۴ اگر مولف طریق الحیات
و میزان الحق ان مباحث کو دیکھے ہوے ہوتے تو اپنی کتابون
مین ایسے لغو اور بیہودہ باتین جنکو دروغ بیفروغ کہا چاہئے
نہ بھر دیتے مثلا یہہ کہ محمدی گناہ کو ایک ظاہری سمجھتے ہین
اور اسکی حقیقت اور ماہیت سے واقف نہین ہین اور گناہ
کبیرہ صغیرہ کا کچہ اندازہ ٹھیک نہین ہو سکتا اور فرشتون
کو مسجود آدم کا حکم ہوا تھا وغیرہ وغیرہ دفعہ ۱۵۵
اب ہم نصاری سے معارضۃً بعض شبہات کے جواب
چاہتے ہین شبہ اول بنا بر قواعد میچرل فلاسفی اور علم
طبیعات کے تورات کے بیان پر اعتراضات کا ہجوم ہی
کیونکہ سانپ کے ناطق ہونے اور اونکی فریب دہی کرنے
کی کچہ معنے نہین ہین اور وہ بھی منجملہ حشرات الارض کے ایک

کیڑا ہی نہ کہ کوئی نفس ناقلہ مکلفہ مخاطبہ بامر و نہی مستوجبہ جزا
و سزا ہوا اسمقام پر قرآن کا بیان مطابق عقل ہی کہ شیطان
نے دہوکہ دیا نہ سانپ نے دفعہ ۱۵۶ شاید یہان پر نصاری
یہی کہینگے کہ ہم بھی سانپ سے شیطان مراد لیتے ہین جیسا مکاشفات
باب ۱۲ آیہ ۹ مین ہی "اور بڑا اژدہا نکالا گیا وہی پرانا
سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا اور سارے جہان کو دغا
دیتا ہی وہ زمین پر گرایا گیا اور اسکی ساتھہ اسکے فرشتے
بھی گرائے گئے تو ہم کہینگے کہ پھر سجدہ ملائکہ پر کیا اعتراض
ہی کیونکہ ہم بھی سجدہ سے تحیت کا سجدہ اور پالکی مراد لیتے
ہین نہ سجدہ عبادت کا جو غیر خدا کے واسطے کفر ہی جیسا تم
سانپ بولتے اور شیطان مراد لیتے ہو پس اصطلاحات مین مشاحت
اور مضایقہ نہین ہو سکتا ہی اور ملائکہ سے بھی ارضی فرشتے
کلہم اجمعین مراد ہین نہ سماوی بدلیل اسکے کہ بوقت امر سجود
حضرت آدم زمین پر تہی نہ آسمان پر دفعہ ۱۵۷ دیکھو
عباسی مین موجود ہی کہ "سجدہ کا حکم اون فرشتون کو ہوا
جو زمین مین ہی کہ تحیت کا سجدہ کرین چنانچہ سب نے کیا پر انکے
رئیس یعنے ابلیس نے نہ کیا اس سے ظاہر ہی کہ ملائکہ جو اصل فطرت
ہین معصوم ہین اور لا یعصون اللہ ما امرہم و یفعلون ما یؤمرون
جنکی شان ہی اونکو نہین بلکہ ادنی اور ہمرا ہیان ابلیس کو
اونکے تکبر اور نخوت مشکنی کے واسطے حکم ہوا تھا چنانچہ سب نے
اطاعت کی اور ابلیس نافرمانی کرکے رانندہ گیا دفعہ ۱۵۸
دوسرا یہہ کہ سانپ کا پیٹ کے بل چلنا اور مٹی کھانا اسکی
سزا مین لکھا ہی حالانکہ خزاطین یعنے کیچوہ بھی پیٹ کے

بل چلتا اور مٹی کھاتا ہی اوسنے کسکو فریب دیا تھا اور در زرد
ہونا حضرت حوا کی سزا مین لکھائی حالانکہ تمام جاندارون کو
عذاب الموت در وغیرہ شدید ہوا کرتا ہی جس سے وہ زمین پر
فریاد کرتے ہین مہد سخت کرب اور قلق مین تا قیامت مبتلا رہتے
ہین پس موننون نے کیا کھایا تھا ظاہرًا یہہ سب طبیعات اور
نظریات معلوم ہوتے ہین نہ نتائج اکل شجرہ منہیہ جسکی
فرمات مین تنصیص ہے فقط باقی آئندہ ۔ ۔ ۔

قوت ہاضمہ بولتے ہین وہ پیدا نہین ہوتی۔ اور نہ لیا چاہیے
پیچھے ہاضمہ کے بعد جلد بگڑ جاتا ہی اوس سے قبض و نفخ شکم و سوء
ہضم کا شکوہ پیدا ہوتا ہی اور اکثر تپ لیخواری سے جان کا
خطرہ ہوتا ہی فی الفور سمجھ لیجے کہ یعنی دوسرا دودی لیریم
ترمینس یعنے خونی شرابی۔ دوسری سورکم پلتمس یعنے عوارض
کبد۔ سوہ بالذی یعنے رعشہ و بیہوشی۔ وگیاس ترائش یعنے
درد شدید ہاضم معدہ و دوا سرا فزی استمک یعنی زخم فم معدہ
گوش یعنے نفرس علی ہذا القیاس ایسے بہت سے امراض پیدا
ہوتے ہین۔ اگر تمام امراض کا اندراج ہو تو آپ کا احباب لیک
طب کی کتاب ہو جاویگی اور یہہ تجربہ سے ثابت ہوتا ہی کہ
شرابی کی چاٹ دن بدن ترقی کرتی۔ اور اسکے مزاج سے
کبھو منفک نہین ہوتی۔ اور شراب خواری کے جو جو بیما
موجود ہو تو سر کی ٹوپی اور پیر کے جوتے فروخت کر ڈالتا اور
روٹی لقمہ مین اپنا کل اثاث البیت فروخت کرکے آپ خستہ
خراب ہو جاتا۔ جب وہ بھی نہو تو چوری و رہزنی و جعلسازی
و مکاری و دغابازی شروع کرتا ہی اور جب نشہ چڑھتا ہی
تو بیہوش ہو جاتا ہی کوچہ و بازار مین گر جاتا ہی۔ منہہ پر
مکھیان بھنکتے ہین اوپر سے کتے پیشاب کرتے ہین تماشہ
بین جم جاتے ہین خلایق کا ہجوم ہو جاتا ہی تو صاحب
بہادر کو خبری نہین کہ آپ کس حال مین مبتلا ہین اور ایک بات
شرابخواری سے تازی یہہ آتی ہی کہ اگر بزدلی و نامردی کا خیال
دلتصور مین آیا تو اسکو فوراً بھگا دیتی ہی چنانچہ
انگریزی ایک تاریخ مین لکھا ہی کہ اسٹریہ کے ملک مین کسی

ایک دشمن کے مقابلہ کیوقت سپاہیون کیواسطے شراب کے پیپے
کھولدیئے تھے اوسوقت مخالفین اسٹریہ سے چند جاسوس
اس فوج مین پھر رہے تھے سو اون سپاہیون کو کہدیا
کہ اگر ہم ہمارین اور مکہہ بیتر ہو دین کیلیے فتح ہوگی پس مناسب
یہہ ہی کہ کچھ تھوڑی دیر پہلے کہ ہم پہنچ لیوین۔ جبایک
دونے ایسا ہی خیال کیا اور شدہ شدہ تمام سپاہیون
کے دل مین یہہ بزدلی سما گیا آخر حملہ کرنیکے درعوض آپ ہی
بھاگ نکلے شاہ اسٹریہ کو نہایت اعجوبہ گذرا عند التحقیق مشیرون
نے کہا جو شراب پیپون مین بھری تھی کس قسم کی تھی اور کس
کلال کے معرفت سے خریدی گئی تھی آخر کلال آیا اور اپنی
بیخبری بتلایا تو ڈاکٹرون نے بعد امتحان بادشاہ کے حضور
مین یہہ عرض کیا کہ منجملہ جملہ اسباب شراب یہہ بزدلی پن کا
آنا ممکن ہی جس سے سپاہی نامردی سے بھاگتا ہی۔ غرض
انہین خرابیون سے خداوندا آسمان و زمین نے اپنے مقدس بندون
کو ممانعت شراب کی سخت تاکید کی ہی اور درعوض اس
شراب کے آخرت مین شراب طہورا کے عطا کرنیکا وعدہ فرمایا
ہی اس پرانے کلال کو شراب طہور سے کیا علاقہ کہ وہ خود
اپنے نزدیک شراب رکھتا ہی اور یہہ سب خرابیان دنیا
کی ہو دین اور آخرت کی تباہی کی گنتی ہی ہین اور اس شراب
کی ممانعت خود اس کلال کے مقدس کتابون مین بتصریح جلی
آئی اگر نظر انصاف و پاس مذہبی سے بغور دیکھین تو بے
فروشی سے توبہ کرینگے۔ اب ہم اوس کلال کی ہدایت
کے لئے خود اوسکے مذہب کے مقدس کتاب جیسے عہد عتیق

وحدید سے شراب کی حرمت اور خوک کی مذمت ثابت کرتے
ہین - تا حیون ۳ باب ۲۰ آیت مین لکھا ہی کہ (تیرے
لئے خداوند کیطرف سے ایک پیغام ہی) اور ایک جگہہ عاموس
۸ باب ۱۲ - آیت (سو اب تو خداوند کا کلام سن) پھر حزقیل
۸ باب ۱۸ آیت (وہ جان جو گناہ کرتی ہی سو مریگی) پھر رومیون
۶ باب ۲۳ - آیت (کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہی) اب
یہان غور کرنیکی جاہی ہی کہ لکھو کہا جان ہوسیون کے اگر
جنگ مین فنا ہوے اور لکھو کہا پیے شراب کے خالی ہوے سو
خدا کی قہر و غضب کے سبب سے یہہ موت اونپر لاحق ہوی اور
یہہ کچھ حسارت ہوی کہ جس سے خزانہ خالی اور ملک کی تباہ
حالی اوس حکم خدا سے پہلوتہی کرنیکے باعث ہوی جو خداوند
زبور کے ۱۰۱ آیت مین فرمایا کہ (خداوند نہین جو شرارت سے
خوش ہوای داؤد شریر تیرے ساتھہ خوش نہین رہ سکتا)
اور اسی زبور کے دسوین آیت سے ۷ ۱۰۱ آیت تک مذمت
اشرار و خرابی شرابخوار مین فرمایا ہی کہ (شریر کے غرور سے
مسکین کا کلیجا جل جاتا ہی وے اون مشورتون مین جو انہون
گرفتار ہوتے ہین اور شریر اپنی شہوت پر فخر کرتا ہی اور لیٹرون
کو نیکبخت تصور کرتا ہی اور خداوند کو حقیر جانتا ہی - شریر
اپنی شرارت سے تحقیقات نہین کرتا یہہ اسکی سارے خیال
ہین کہ خدا وغیرہ نہین ہی) پھر اب کس منہ سے کلال صاحب
ہوسیون کی بہادری کے قایل ہوے اور کس ترنگ
مین شراب کو موجب فتح تصور کیا اور یہہ نہین جانتے کہ خداوند
اپنے مقدس کتاب مین فرماتا ہی کہ پیدایش ۹ باب ۲۰ آیت

اور اسکی بی بنکر نشہ مین آیا اور اپنے خیمہ کے اندر آپ کو
ننگا کیا) پھر ۱۹ ۲۴ - آیت کہ (جب نوح اپنے مئی کے نشہ ہوش
مین آیا تو اوسکے چھوٹے بیٹے نے اوسکے ساتھہ جو کیا تھا اوسے
معلوم کیا) اور ۲۵ ۲ - آیت مین فرماتا ہی (کہ تب وہ بولا
کہ کنعان ملعون ہوگا اور وہ اپنے بھائیون کے غلام کا غلام
ہوگا) پس دیکھیے کہ کیسے جلیل القدر حضرت نوح علیہ السلام نے
شراب نوشی کے سبب سے کو آپ برہنہ کیا (العیاذ باللہ من
ہذا الاعتقاد) اور اپنے عزیز بیٹے کو لعنتی ٹھہرایا جو آج کے
روز تک لعنتی ہے - پیدایش ۱۹ باب ۳۲ - آیت سے ۳۵
آیت تک (آؤ ہم اپنے باپ کو شراب پلاوین اور ان سے
ہمبستر ہوون تاکہ اپنے باپ کی نسل باقی رکھین) آیت
۳۳ (دوسرے روز ایسا ہی ہوا پلوٹھی نے اندر گئی اور باپ سے
ہمبستر ہوی پر باپ نے اوسکے لیٹنے اور اٹھنے وقت اوسکو اپنی
بیٹی نہ جانا) آیت ۳۴ (اور تیسرے روز بھی ایسا ہی کہ پلوٹھی
نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھو کل رات کو مین اپنے باپ کو
شراب پلاکر ہمبستر ہوی آؤ آج کی رات بھی اوسکو مے پلاوین
اور تو بھی جاکے اوس سے ہمبستر ہوکر اپنے باپ کی نسل باقی
رہے) ۳۵ آیت (سو اوس رات کو بھی اونہون نے اپنے باپ
کو مے پلای اور چھوٹی اوٹھی کہ اوس سے ہمبستر ہوی
اور اوسنے اوسکے لیٹنے اور اٹھنے وقت اوسے نہ پہچانا)
فقط توبہ نعوذ باللہ ایسے ناپاک چیز سے کہ جسکے باعث ایسے
برے قبیح حرکت تمہارے ہی قول سے ویسے پاکدامن پیغمبر
کہ جنکو کلام ثانی کہتے ہین سید دو عالم کو دو لخت شراب من